عرب جمہوریہ مصر　　　　　　　　۹ ربیع اول ۱۴۴۳ھ

وزارت اوقاف　　　　　　　　۱۵ اکتوبر ۲۰۲۱ء

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر اور اپنی زندگی میں تمام لوگوں کے لئے بہترین نمونہ

اللہ تعالی نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری مخلوق پر بزرگی اور برتری عطا کی، آپ کو شرح صدر عطا کیا، آپ کی شان اور آپ کے ذکر کو بلند کیا اور آپ کی بشری کمال کی تمام ترصفات سے نوازا، آپ کا اخلاق سب سے زیادہ کامل، آپ کا دل وجان سب سے زیادہ پاکیزہ، آپ کی فکر سب سے زیادہ بلند اور آپ کا معاملہ سب سے زیادہ اچھا تھا، حق تبارک وتعالی نے ارشاد فرمایا: {وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ} "اور بیشک آپ عظیم الشان خلق کے مالک ہیں"۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں غور وفکر اور تدبر کرنے والا شخص دیکھتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حقیقت میں ساری انسانیت کے لئے بہترین نمونہ ہیں، ارشاد باری ہے: {لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا} "بیشک تمہارے لئے رسول اللہ (کی زندگی) میں بہترین نمونہ ہے۔ یہ نمونہ اس کے لئے جو اللہ سے ملنے اور روز آخرت کے آنے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرتا ہے"۔ تم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین شوہر، بہترین باپ اور بہترین نانا پاؤ گے، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی فرمان ہے کہ: "تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہتر ہے، اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سب سے بہتر ہوں"۔

کتنی پیاری بات ہے کہ درج ذیل سطور میں ہم گھر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور اپنے اہل خانہ کے ساتھ آپ کے حسن سلوک سے آگاہ ہوں گے، سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق و اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں کہ " آپ صلہ رحمی کرتے ہیں، کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے

ہیں، ناداروں کے لئے کماتے ہیں، مہمان نوازی کرتے ہیں، اور راہ حق میں پیش آنے والی مشکلات میں مدد کرتے ہیں"۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی سیدہ خدیجہ کے وصال کے بعد بھی ان کے ساتھ وفا کرتے ہیں، ایک بوڑھی عورت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے آتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر اس کی عزت و تکریم کرتے، اور جب سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس عزت و تکریم کا سبب پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یہ خدیجہ کے زمانے میں ہمارے پاس آیا کرتی تھی، اور پرانے دور کے تعلقات کو ملحوظ خاطر رکھنا ایمان کا حصہ ہے"، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ام المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں فرمایا کرتے تھے کہ "اللہ تعالی نے مجھے اس سے بہتر بیوی عطا نہیں کی، وہ اس وقت مجھ پر ایمان لائیں جب لوگوں نے میرا انکار کیا، اور اس وقت میری تصدیق کی جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا، اور اس وقت اپنے مال سے میری دلجوئی کی جب لوگوں نے مجھے ہر چیز سے محروم کر دیا، اور اللہ تعالی نے مجھے اس سے اولاد عطا فرمائی"۔

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھریلو معاملات میں اپنے گھر والوں کی مدد کرتے، اور ان کے ساتھ تعاون کرتے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ "آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کپڑوں کو خود پیوند لگاتے، اپنی جوتی کو خود پیوند لگاتے اور ہر وہ کام کرتے جو مرد اپنے گھروں میں کرتے ہیں"، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں کیا کرتے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: اپنے اہل خانہ کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں، اور جب نماز کا وقت ہوتا ہے تو وضو فرما کر نماز کے لئے تشریف لے جاتے ہیں، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ کے لئے ایک وقت متعین کرکے ہمیشہ ان کو خوش رکھنے کے خواہش مند رہتے، اس کی ایک مثال یہ ہے کہ جب رات ہو جاتی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ سیر پر نکل جاتے اور ان کے ساتھ باتیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن سلوک اور عزت و تکریم سے حظ وافر نصیب تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہ جب آپ کے پاس تشریف لاتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے کھڑے ہو جاتے، ان کے ہاتھ کو پکڑ کر بوسہ لیتے اور انہیں اپنی جگہ پر بٹھاتے، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لے جاتے تو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھڑی ہو جاتیں، آپ کے ہاتھ کو پکڑ کر بوسہ لیتیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جگہ پر بٹھاتیں، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم ازواج مطہرات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں کہ فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لائیں، ان کی چال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی چال کے بالکل مشابہ تھی، پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو آتے ہوئے دیکھا تو ان کا استقبال کرتے ہوئے فرمایا: میری پیاری بیٹی ! آپ کو خوش آمدید، اور پھر ان کو اپنے پہلو میں بٹھالیا۔

برادران اسلام!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نواسوں کے لئے بہترین نانا تھے، آپ ان کے عزت و تکریم کرتے، ان کے ساتھ دل لگی کرتے، ان پر شفقت کرتے، ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ آپ نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو سرخ جوڑوں میں ملبوس آتے ہوئے دیکھا وہ کبھی گرتے ہیں اور کبھی کھڑے ہوتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے اتر کر ان کے پاس آئے، ان کو اپنی گود میں لیا اور ان کو اٹھا کر منبر پر دوبارہ تشریف لائے، ایک دفعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ راستے میں بچوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں بازو پھیلا دیئے لیکن سیدنا حسین رضی اللہ عنہ ادھر ادھر دوڑنے لگے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ دل لگی کرتے ہیں یہاں تک کہ آپ نے ان کو پکڑ کر ان کا بوسہ لیا، اور فرمایا: "حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں، جس نے حسین سے محبت کی اللہ اس سے محبت کرے گا"۔

ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے کہ آپ کی نواسی سیدہ امامہ رضی اللہ عنہا آپ کے پاس آئیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں قیام کے لئے کھڑے ہوتے تو ان کو اپنے ہاتھوں میں اٹھا لیتے، اور جب سجدے میں جاتے تو ان کو زمین پر بٹھا دیتے، اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زوجہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی بیٹی سے دل لگی کیا کرتے تھے اور انہیں بار بار پکارتے تھے کہ اے زینب! اے زینب!۔

آج ہمیں کتنی اشد ضرورت ہے کہ ہم اپنی زندگی کے تمام تر معاملات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء اور پیروی کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے ساتھ سب سے زیادہ رحیم، سب سے زیادہ کریم، سب سے زیادہ سچے اور سب سے زیادہ عدل کرنے والے تھے، اور یہ اقتداء اور پیروی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی دلیل ہے کیونکہ ارشاد باری ہے: {قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ} "(اے حبیب!) آپ فرمائیے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا اور تمہارے لئے تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے"۔

اے اللہ! ہمیں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اچھے طریقے سے پیروی کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین